# 548

آیات نمبر 41 تا 50: پوری سورت میں قیامت کی ہولناک تصویر سے منکرین کو ڈرایا گیا ہے۔
وہ آخری فیصلے کا دن ہے پچھلی آیات میں منکرین کے انجام کا ذکر تھا۔ اِن آیات میں نیک
اعمال کرنے والے اہل ایمان کے لئے بشارت کہ وہ ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل
کر دئے جائیں گے اور وہاں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ اس کے برعکس پرہیزگار لوگ چشموں کے
کنارے سایہ دار جگہ بیٹھے ہوں گے وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ اور پھل اور
میوے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے ان کے لئے موجود ہوں گے كُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ ان سے کہا جائے گا کہ خوب کھاؤ اور
پیو مزے سے، اپنے ان اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے ہو اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ بے شک ہم نیک سیرت لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ اے منکرین حق! تم دنیا کی چند روزہ
زندگی میں جو کچھ کھانا ہے کھا لو اور اس زندگی سے جو فائدہ اٹھانا ہے اٹھا لو، یقیناً
آخرت میں تم لوگ مجرم ہی قرار دئے جاؤ گے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو! تو نہیں جھکتے وَيْلٌ

يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ اس قرآن کے بعد اب آخر اور کونسا ایسا کلام ہو گا
جس پر یہ ایمان لائیں گے رکوع[٢]

# [# 548]

Verses 41 to 50: In the previous verses, the fate of the deniers was mentioned. In these verses, glad tidings are given to the believers who did righteous deeds – that they will be admitted into the gardens of Paradise forever, where they will enjoy the blessings granted by Allah.

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ ظِلٰلٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۴۱﴾

Indeed, the righteous shall be amid shades and springs.

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾

And [they shall get] fruits [of every kind] that they desire.

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۴۳

[It will be said to them], "Eat and drink with enjoyment [as a reward] for all [the good] that you used to do [in life]."

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ۝۴۴

Indeed, thus do We reward those who excel in [doing] good.

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ۝۴۵

Woe on that Day to those who deny the truth!

كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِیْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ۝۴۶

[O deniers of the truth!] Eat and enjoy [yourselves in this brief worldly life as you wish] – surely, [in the Hereafter], you will be [counted] among the criminals.

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾

Woe on that Day to those who deny the truth!

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

And when it is said to them, “Bow down [in worship before Allah],” they do not bow.

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾

Woe on that Day to those who deny the truth!

فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ رکوع [۲]

Then in which discourse after this [Final Revelation], will they believe?